حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

کی مشہور زمانہ تصنیف

فیوضِ یزدانی مترجم

ترجمہ

الفتح الربانی

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی

ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۱

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

ترجمہ

اس سے بہتر کلام کس کا جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے

محبوب سبحانی قطب صمدانی اعلیحضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے
مواعظ وملفوظات کا بہترین ذخیرہ مسمّٰی بہ

فیوضِ یزدانی مترجم

ترجمہ

الفتح الرّبّانی

مترجمہ

حضرت مولٰینا الحاج المولوی عاشق الٰہی صاحب (مولوی فاضل) میرٹھی

ناشر
مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی۔ ایم۔اے جناح روڈ۔ کراچی

مطبوعہ :۔ مشہور آفسٹ لیتھو پریس، کراچی نمبر ا

تعداد طباعت ——— بار دوم ——— ایک ہزار

تاریخ طباعت ——— جون ۱۹۸۲ء

قیمت فی جلد ۔/۹۱

إِنَّمَا لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْكُمْ قَلْبٌ وَّاحِدٌ ۔ فَكَيْفَ يُحِبُّ
بِهِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ كَيْفَ يَكُوْنُ فِيْهِ الْخَالِقُ
وَالْخَلْقُ ۔ كَيْفَ يَحْصُلُ هٰذَا فِيْ حَالَةٍ وَّاحِدَةٍ
فِيْ قَلْبٍ وَّاحِدٍ هٰذَا الْكِذْبُ ۔ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْكِذْبُ مُجَانِبُ الْإِيْمَانِ كُلُّ
إِنَاءٍ يَنْضَحُ بِمَا فِيْهِ ۔ أَعْمَالُكَ دَلَائِلُ عَلٰى اِعْتِقَادِكَ
ظَاهِرُكَ دَلِيْلٌ عَلٰى بَاطِنِكَ ۔ وَلِهٰذَا قَالَ
بَعْضُهُمُ الظَّاهِرُ عُنْوَانُ الْبَاطِنِ ۔ بَاطِنُكَ ظَاهِرٌ
عِنْدَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَعِنْدَ خَوَاصِّهٖ مِنْ عِبَادِهٖ
إِذَا وَقَعَ بِيَدِكَ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ فَتَأَدَّبْ بَيْنَ
يَدَيْهِ وَتُبْ مِنْ ذُنُوْبِكَ قَبْلَ لِقَائِهٖ تَصَاغَرْ
عِنْدَهٗ ۔ وَتَوَاضَعْ لَهٗ ۔ إِذَا تَوَاضَعْتَ لِلصَّالِحِيْنَ
فَقَدْ تَوَاضَعْتَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ۔ تَوَاضَعْ فَإِنَّ
مَنْ تَوَاضَعَ رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحْسِنِ الْأَدَبَ
بَيْنَ يَدَيْ مَنْ هُوَ أَكْبَرُ مِنْكَ ۔ فَإِنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَكَةُ فِيْ أَكَابِرِكُمْ ۔
قَالَ مَا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ذِكْرَ السِّنِّ فَحَسْبُ بَلْ حَتّٰى يُضَافَ إِلٰى كِبَرِ
السِّنِّ التَّقْوٰى فِي امْتِثَالِ الْأَمْرِ ۔ وَالْاِنْتِهَاءِ
عَنِ النَّهْيِ وَمُلَازَمَةِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ ۔ وَإِلَّا
فَكَمْ مِّنْ شَيْخٍ لَا يَجُوْزُ احْتِرَامُهٗ وَلَا السَّلَامُ
عَلَيْهِ ۔ وَلَيْسَ فِيْ رُؤْيَتِهٖ بَرَكَةٌ ۔ الْأَكَابِرُ الْمُتَّقُوْنَ
الصَّالِحُوْنَ الْمُتَوَرِّعُوْنَ الْعَامِلُوْنَ بِالْعِلْمِ
الْمُخْلِصُوْنَ فِي الْعَمَلِ الْأَكَابِرُ الْقُلُوْبُ الصَّافِيَةُ
الْمُعْرِضَةُ عَمَّا سِوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْأَكَابِرُ

کب تک ؟ تم میں سے ہر شخص کے پاس ایک ہی تو قلب ہے پھر
اس سے دُنیا اور آخرت دونوں کیساتھ کس طرح محبت کر سکتا ہے
اسمیں خالق و مخلوق دونوں کیونکر جمع ہو سکتے ہیں ۔ یہ بات ایک
قلب کیلئے ایک حالت میں کس طرح حاصل ہو جاتی ہے؟ یہ صریح
جھوٹ ہے اور جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ جھوٹ ایمان سے مغایر ہے ۔ ہر برتن سے وہی چھلکتا ہے جو
اسمیں ہوتا ہے ۔ تیرے اعمال تیرے عقائد کی دلیلیں ہیں اور تیرا
ظاہر تیرے باطن کی علامت ہے اور اسی لئے ایک بزرگ نے
فرمایا ہے کہ تیرا ظاہر عنوان ہے تیرے باطن کا، تیرا باطن حق تعالیٰ
اور اسکے خاص بندوں کے نزدیک ظاہر ہے ۔ جب ان خواص میں
سے کوئی تیرے ہاتھ لگ جائے تو مؤدبانہ اس کے سامنے کھڑا ہو
اور اس کے ملنے سے قبل اپنے گناہوں سے توبہ کر لے ۔ اسکے سامنے
چھوٹاپن اور پستی اختیار کر ۔ جب تو نے صالحین کے سامنے پستی
اختیار کی تو اللہ تعالےٰ کے سامنے پستی اختیار کی اور جو شخص پستی
اختیار کرتا ہے اللہ عزوجل اسکو رفعت بخشتا ہے ، ادب اختیار
کر اس کے سامنے جو تجھ سے بڑا ہو کیونکہ جناب رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "برکت تمہارے بڑوں میں ہے" جناب
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مراد فقط عمر کی بڑائی نہیں ہے
بلکہ عمر کی بڑائی کے ساتھ احکامات کی تعمیل اور ممنوعات سے باز
رہنے میں پرہیزگاری اور کتاب و سنت کی پابندی کو بھی ملانا
چاہیئے ورنہ بہتیرے بڈھے ایسے ہیں جن کا نہ احترام جائز ہے
نہ ان کو سلام کرنا اور نہ ان کی زیارت میں برکت ہے ۔ بڑے وہی
ہیں جو متقی ہوں اور نیکوکار ہوں محتاط ہوں ، علم پر عامل ہوں اور
عمل میں اخلاص والے ہوں ۔ بڑے وہی قلوب ہیں جو صاف
ہوں اور ماسوی اللہ سے اعراض کرنے والے ہوں اور بڑے